ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس

کراچی 10 مئی 2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی زیر صدارت ایک اجلاس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سندھ پولیس کے مختلف پروجیکٹس اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر، سرویلنس کیمروں کے تحت سیکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور مزید ضروری احکامات دیئے گئے۔

اجلاس میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز ذوالفقار لاڑک، ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی عمران یعقوب منہاس، ڈی آئی جی سیکیورٹی / کمانڈنٹ ایس ایس یو مقصود احمد میمن، ڈائریکٹر آئی ٹی سندھ پولیس تبسم عابد اور اے آئی جی ایڈمن عدیل احمد چانڈیو نے شرکت کی۔

اجلاس کو کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور سرویلنس کیمروں کی پولیس سیکیورٹی امور و اقدامات میں افادیت و دیگر پر ڈی آئی جی سیکیورٹی / کمانڈنٹ ایس ایس یو نے جبکہ سندھ پولیس کے تحت جاری مختلف پروجیکٹس پر خصوصی حوالوں پر ڈائریکٹر آئی ٹی نے تفصیلی بریفنگ دی۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر ہدایات دیں کہ سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات کو جدید اور مؤثر بنانے کے لیئے نا صرف مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی اپ گریڈیشن کی جائے بلکہ ممکنہ خراب سرویلنس کیمروں کی مرمت / تبدیلی کے حوالے سے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائے جائیں اور اس حوالے سے جملہ سفارشات ترتیب دیکر برائے ملاحظہ ارسال کی جائیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔021-99212639

کوئٹہ دھماکے کے تناظر میں آئی جی سندھ نے سیکورٹی اقدامات مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کردیئے۔

کراچی 10 مئی 2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کوئٹہ بلوچستان یونیورسٹی کے قریب دھماکے کے تناظر میں پولیس کو سیکورٹی کے مجموعی اقدامات مزید سخت اور الرٹ رہتے ہوئے انجام دینے کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے تمام ڈی آئی جیز، ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ متعلقہ حدود میں قائم سرکاری ونجی اسکولوں، کالجوں، جامعات ودیگر تعلیمی اداروں پر جملہ سیکورٹی اقدامات کو مرتب کردہ کنٹی جینسی پلان کی روح کے مطابق نہ صرف یقینی بنائیں بلکہ اس حوالے سے پولیس ڈپلائمنٹ کی بریفنگ جیسے امور کو بھی لازمی بنائیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ جرائم کے خلاف جاری آپریشن کو مزید تیز اور مربوط بناتے ہوئے پولیس کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی جائے۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں بالخصوص انٹیلی جینس بڑھانے اور دیگر انٹیلی جینس اداروں/ایجنسیوں سے روابط اور خفیہ معلومات کی شیئرنگ جیسے نظام کو غیر معمولی بنایا جائے تاکہ ممکنہ ناخوشگوار واقعہ کے حوالے سے بروقت انسدادی اقدامات یقینی ہوسکیں۔

ترجمان کے مطابق آئی جی سندھ نے کہا کہ صوبے اور اضلاع کے لحاظ سے تمام داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ اور کڑی نگرانی جیسے اقدامات کو مزید ٹھوس اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں پولیس پیٹرولنگ، پکٹنگ، اسٹیپ چیکنگ، ریکی اور نگرانی جیسے اقدامات کو تھانہ جات کی سطح پر غیر معمولی اور نتیجہ خیز بنایا جائے اور اس حوالے سے پبلک مقامات، ائیر پورٹس، ریلوے اسٹیشنز، بس ٹرمینلز، حساس تنصیبات، اہم سرکاری ونیم سرکاری عمارتوں، قونصل خانوں، فاسٹ فوڈ چینز، وغیرہ کے علاوہ مرکزی مساجد، امام بارگاہوں، مزارات، درگاہوں اور اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات پر خصوصی توجہ دی جائے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔